وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء:80)

اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

مسنون شفا کی دعائیں

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسنون شفا کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۃ الفاتحہ میں ہر بیماری کیلئے شفا ہے۔'' (مشکوٰۃ، دارمی)

عائشہؓ فرماتی ہیں: ''رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو معوِّذات کی سورتیں (سورۃ الاخلاص، الفلق، النّاس) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے۔'' (بخاری)

مسنون دم کا طریقہ

عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ آپ ﷺ کس طرح دم کرتے تھے؟'' عائشہؓ نے فرمایا: ''اپنے ہاتھ پر دم کر کے ہاتھ کو چہرے پر پھیرتے تھے۔'' (بخاری)

رسول اللہ ﷺ کو جبرئیلؑ نے اس دعا سے دم کیا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ، مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ، وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ۔ تین بار (ابن ماجہ)

''میں اللہ کے نام کے ساتھ آپکو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپکو اذیت دے، حاسد کے حسد سے اور ہر آنکھ والے کے اثر سے اللہ آپکو شفا دے۔''

رسول اللہ ﷺ کی بیماری میں جبرئیلؑ نے یہ دعا پڑھی

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ تین بار (ابوسعیدؓ، مسلم)

''اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظرِ بد سے اللہ تم کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ کا نام پڑھ کر آپ کو دم کرتا ہوں۔''

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ اپنے نواسوں حسنؓ اور حسینؓ کو نظرِ بد اور تکلیف سے محفوظ رہنے کیلئے یہ دعا پڑھتے

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ (ترمذی)

"میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔"

رسول اللہ ﷺ مریض کو دم کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا۔ (مسلم)

"اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی اور ہم میں سے کسی کے لعابِ دہن (تھوک) کی برکت اور ہمارے رب کے اذن سے ہمارا مریض شفا پائے۔"

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ (ابن ماجہ)

"میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور قدرت کے ذریعے اس بیماری کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے لاحق ہے یا جس کے لاحق ہونے کا مجھے مستقبل میں اندیشہ ہے۔"

ہر بیماری میں پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔ (مسلم)

"اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ وہ آپکو برکت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے (پناہ میں دیتا ہوں) جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ والے کے شر سے۔"

بخار کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ

Al-Ilm Institute Publication

وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (حاکم)

"اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے اور میں پناہ چاہتا ہوں اللہ بزرگ و برتر کی، ہر رگ اچھلنے والے کی اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔"

گھبراہٹ اور بے قراری کی بیماری کی دُعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ (ترمذی)

"اے زندہ! اے تھامنے والے! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔"

بیماری کی پریشانی اور دکھ میں پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (ابوداؤد)

"اللہ، اللہ! وہی میرا رب ہے اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

Al-Ilm Institute Publications

برص، کوڑھ، پاگل پن سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ۔ (نسائی)

"یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، کوڑھ، پاگل پن اور بری بیماریوں سے۔"

ڈر وخوف کی بیماری کی دعا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (ابن عباسؓ - بخاری)

"ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔"

بری بیماریوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔ (ترمذی)

”اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشوں اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

تندرستی مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ۔ (مشکوۃ)

”اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، پاک دامنی، امانت، اچھے اخلاق اور تقدیر پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔“

Al-Ilm Institute Publication

بیمار پرسی کی دعا

لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ (بخاری)

”کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔“

بیمار کی عیادت کے وقت

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ بیماری کے وقت آپ ﷺ مریض پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا فرماتے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ، شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔ (مسلم واحمد)

"اے اللہ! لوگوں کے پروردگار، بیماری کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔"

مریض کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے سے عافیت مل جاتی ہے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔ (ترمذی)

"میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔"

زندگی سے مایوس مریض یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔ (بخاری و مسلم)

"اے اللہ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے موت دے جب مرنا میرے لئے بہتر ہو۔"

جو شخص مصیبت زدہ یا بیمار کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا وہ اس مصیبت میں گرفتار نہیں ہوگا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ (ترمذی)

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے محفوظ رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔"

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554

www.al-ilm.com

Al-Ilm Institute Publication